24 ستمبر 2020ء

اسٹیٹ بینک نے درآمدات پر کیش مارجن کی شرط نرم کردی

بینک دولت پاکستان نے اشیاساز اور صنعتی شعبوں کی مدد کے لیے بعض اقسام کے خام مال کی درآمد پر 100 فیصد کیش مارجن کی شرط نرم کردی ہے، تاکہ ان اداروں کی استعداد مزید بڑھائی جائے جس کے بعد وہ کورونا وائرس کے بعد کے دور میں معیشت کی بحالی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

ابتدا میں کیش مارجن کی شرط 2017ء میں 404 ایچ ایس کوڈز پر اور بعد ازاں 2018ء میں مزید 131 اشیا پر نافذ کی گئی تھی تاکہ بیشتر صارفی مصنوعات کی درآمد محدود کی جائے اور نمو کو فروغ دینے والی زیادہ اشیا کی درآمد کے لیے گنجائش نکالی جائے۔

اشیاسازی کے شعبے اور دیگر اقتصادی زمروں کو کورونا سے درپیش چیلنجوں کے پیشِ نظر، اور اس حوالے سے متعدد کاروباری اداروں اور تنظیموں کے مطالبے پر اسٹیٹ بینک نے کیش مارجن کی شرائط کا دوبارہ جائزہ لیا اور فیصلہ کیا کہ 106 اشیا/ ایچ ایس کوڈز پر سے یہ شرط ہٹادی جائے۔

برائے تفصیلات:

https://www.sbp.org.pk/bprd/2020/CL43.htm

ان اشیا پر سے کیش مارجن کی شرائط ہٹانے سے کاروباری اداروں کے نقد رقوم کے بہاؤ اور سیالیت (liquidity) میں مدد ملے گی کیونکہ درآمدات کے عوض کیش مارجن کے تحت بینکوں کی تحویل میں پہلے سے رکھی رقوم انہیں دستیاب ہو جائیں گی، اور یہ رقوم نمو اور ترقی کے کاموں میں استعمال ہوں گی جس سے معیشت کو فائدہ ہو گا۔

اسٹیٹ بینک نمو اور ملکی ترقی میں حصہ لینے کے لیے صنعتوں اور کاروباری اداروں کو سہولتیں دینے کی غرض سے پُر عزم ہے، اور بحیثیتِ مجموعی اشیاسازی اور صنعتی سرگرمی میں تعاون کے لیے درکار مزید اقدامات کو تیار ہے۔

****